روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 22 اکتوبر 2002ء 15 شعبان 1423 ہجری-22 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 241

انصاف کرنے والے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

انصاف کرنے والے رحمان خدا کے دائیں ہاتھ نور کے منبروں پر ہوں گے- اور اللہ کے دونوں ہاتھ ہی بابرکت ہیں-

(صحیح مسلم کتاب الاماره باب فضیلة الامام العادل حدیث نمبر 3406)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید لطیف بیان

جنتی ایک کمال نورانیت حاصل ہونے کے بعد دوسرے کمال کی التجا کرینگے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18-اکتوبر 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18-اکتوبر 2002ء کو بیت الفضل لندن میں مختصر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- حضور انور ایدہ اللہ نے گزشتہ سے جاری اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مضمون کو آگے بڑھاتے ہوئے اس کی مزید تشریح آیت قرآنی' حدیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی- حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورة التحریم کی آیت نمبر 9 کا ترجمہ یوں پیش فرمایا: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرتے ہوئے جھکو- بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں جس دن اللہ نبی کو اور ان کو رسوا نہیں کریگا جو اس کے ساتھ ایمان لائے- ان کا نور ان کے آگے بھی تیزی سے چلے گا اور ان کے دائیں بھی- وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے- یقیناً تو ہر چیز پر جسے تو چاہے دائمی قوت رکھتا ہے-

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول مقبول ﷺ نے بیان فرمایا کہ میں قیامت کے روز دوسری امتوں میں سے اپنی امت کے لوگوں کو پہچان لونگا- صحابہ نے عرض کیا کہ آپ اپنی امت کے لوگوں کو کیسے پہچان لیں گے- آپؐ نے فرمایا ان کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے اور ان کے چہروں کے نشانات سے پہچانوں گا نیز ان کے نور سے جو ان کے دائیں اور آگے دوڑ رہا ہوگا-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو لوگ دنیا میں ایمان کا نور رکھتے ہیں ان کا نور قیامت کو ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف دوڑتا ہوگا اور ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ اے خدا ہمارے نور کو کمال تک پہنچا اور اپنی مغفرت کے اندر ہمیں لے لے تو ہر چیز پر قادر ہے- یہ جو فرمایا کہ وہ ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ ہمارے نور کو کمال تک پہنچا- یہ ترقیات غیر متناہیہ کی طرف اشارہ ہے- یعنی ایک کمال نورانیت کا انہیں حاصل ہوگا پھر دوسرا کمال نظر آئے گا- اس کو دیکھ کر پہلے کمال کو ناقص پائیں گے- پس کمال ثانی کے حصول کیلئے التجا کریں گے اور جب وہ حاصل ہوگا تو ایک تیسرا مرتبہ کمال کا ان پر ظاہر ہوگا پھر اس کو دیکھ کر پہلے کمالات کو ہیچ سمجھیں گے اور اس کی خواہش کریں گے-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

(مرسلہ: ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ربوہ: 21 اکتوبر 2002ء- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں لندن سے آمدہ تازہ ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق:- اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجیو پلاسٹی کے بعد دل سے متعلقہ عوارض میں کافی حد تک بہتری کا رجحان ہے- تاہم ڈاکٹر صاحبان کی رائے میں دل کی تکلیف کے ساتھ حضور انور کو بنیادی طور پر جسم کے بعض حصوں میں خون پہنچانے والی نالی میں تنگی کے آثار کا ظاہر ہونا بھی ہے- جس کیلئے Vascular Neurologist آئندہ چند روز میں دیکھ کر فیصلہ کریں گے کہ یہ علاج ادویات کے ذریعہ سے ہی جاری رہے یا خون کی نالی کو کھولنے کے لئے آپریشن کرنے کی ضرورت ہے-

احباب جماعت درد دل کے ساتھ دعاؤں' صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں اللہ تعالیٰ معالجین کے علاج میں بھی برکت عطا فرمائے- اور حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے- آمین

داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے- داخلے کے خواہشمند اپنی درخواستیں 23-اکتوبر 2002ء تک دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ایوان محمود میں جمع کروا دیں- داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے-

1- ٹائپنگ اردو- انگلش' دورانیہ ایک ماہ فیس کورس 300 روپے

2- ونڈوز کا تعارف دورانیہ ایک ماہ فیس کورس 300 روپے-

3- کمپوزنگ (اردو انگلش) ان پیج - ایم ایس ورڈ دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1000 روپے

4- گرافک ڈیزائنگ- کورل ڈرا- کورل فوٹو شاپ دورانیہ تین ماہ فیس کورس 3000 روپے

شیڈیول درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 23-اکتوبر 2002ء

انٹرویو:- 24-اکتوبر 2002ء 9:30 بجے صبح

اعلان نتائج: 27-اکتوبر 2002ء

اجراء کلاسز:- یکم نومبر 2002ء

(انچارج کمپیوٹر سیکشن)

سیمینار AACP ربوہ

مورخہ 23-اکتوبر 2002ء کو ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام خلافت لائبریری میں شام ساڑھے چار بجے ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے جس میں Role of Computer in Publishing کے موضوع پر لیکچر ہوگا- دلچسپی رکھنے والے احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ اس معلوماتی سیمینار میں شرکت فرمائیں- سیمینار کے بعد ممبران AACP کے لئے دو روزہ ورکشاپ ہوگی جس میں ماہرین فوٹو شاپ' کورل ڈرا' ان پیج اور پرنٹنگ پراسیس کی ٹریننگ دینگے- مزید معلومات اور قبل از وقت رجسٹریشن کے لئے صدر AACP ربوہ فون نمبر 211617- شام 5 بجے تا 10 بجے رات-

0129 ...

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1945ء ②

25 فروری حضور نے احمدیہ ہوسٹل لاہور میں 'اسلام کا اقتصادی نظام' کے موضوع پر خطاب فرمایا جلسہ کی صدارت رام چند مچندہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ نے کی اور حضور کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ یہ لیکچر اگست 45ء میں شائع ہوا۔

27 فروری حضرت میاں روشن دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1902ء)

فروری حضور کے خطبات وملفوظات قلم بند کرنے کے لئے شعبہ زودنویسی کا قیام ہوا۔ مولانا محمد یعقوب طاہر صاحب اس کے انچارج مقرر ہوئے۔

فروری حضور نے تعلیم الاسلام کالج میں مجلس مذہب وسائنس قائم کی جس کا مقصد دین پر ہونے والے اعتراضات سے متعلق علمی سطح پر تحقیق کرنا تھا۔

فروری ایک احمدی مولوی عبدالقادر صاحب دانش دہلوی نے اٹلی میں پوپ سے ملاقات کی اور دین حق قبول کرنے کی دعوت دی۔

9 مارچ حضرت چوہدری بدرالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1905ء) آپ علاقہ آگرہ کے مربی انچارج بھی رہے۔

14 مارچ حضرت میاں عبدالرحیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

29 مارچ تعلیم الاسلام کالج کے تحت مجلس مذہب وسائنس کا پہلا پبلک جلسہ بیت اقصیٰ میں ہوا۔

30 مارچ تا یکم اپریل مجلس مشاورت۔ یکم اپریل کو حضور نے منارۃ المسیح کے ساتھ ایک ہال بنانے کی تحریک فرمائی اور موقع پر ہی 2 لاکھ روپیہ کے وعدے ہو گئے۔

30 مارچ حضرت مصلح موعود نے اپنے دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کے نکاح خطبہ جمعہ سے قبل بیت نور میں اکٹھے پڑھے۔

31 مارچ و یکم اپریل دہلی میں مذاہب عالم کانفرنس میں حضرت مولانا ابوالعطاء کی نمائندگی

مارچ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے لندن ریڈیو سے نشری تقریر میں ہندوستان کی سیاسی مشکلات کا حل پیش فرمایا۔

14 اپریل حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی کنگ زاغ شاہ البانیہ سے ملاقات اور پیغام حق۔

20 اپریل حضور نے منارۃ المسیح کے ساتھ ایک عظیم الشان لائبریری کی تحریک فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ منارۃ المسیح کے ساتھ مجوزہ ہال 25 لاکھ روپے میں اور لائبریری 16 لاکھ روپے سے بنے گی۔ نیز قادیان میں میڈیکل سکول جاری کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔

20 اپریل لندن میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کے پادری گرین صاحب سے مباحثات کے سلسلہ کا آغاز۔ 8 مباحثے ہوئے۔

20 اپریل تا 10 مئی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت پہلی دینیات کلاس منعقد ہوئی

30 اپریل حضرت حکیم ہدایت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

اپریل پیرکوٹ اور مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ میں دعوت الی اللہ کی کامیاب مہم پر حضرت مصلح موعود نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

اپریل آریہ سماج نئی دہلی مذہبی کانفرنس میں احمدی نمائندہ نے مقالہ پیش کیا۔

اپریل سیرالیون کے احمدیوں پر سخت مظالم کا ایک نیا دور۔

7 مئی جنگ عظیم دوم کا خاتمہ۔ اس جنگ کے متعدد واقعات کی خبر حضور کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ رویا عطا فرمائی تھی۔ حضور نے یہ بھی فرمایا تھا کہ یہ جنگ اپریل یا جون 45ء تک ختم ہو جائے گی۔

یکم جون حضرت ملک امیر بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

14 جون وائسرائے ہند لارڈ ویول نے آزادی ہند کے متعلق تجاویز پیش کیں

'تھیلا سیمیا' کے موضوع پر ہومیوپیتھک نشست

ہومیو پیتھک ریسرچ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 14 اکتوبر 2002ء بروز سوموار دارالضیافت میں 'تھیلا سیمیا' کے عنوان پر ہومیو پیتھک علمی نشست منعقد کی گئی۔ جس میں مکرم ڈاکٹر نوید احمد صاحب نے اہم معلومات سے نوازا اور سوالوں کے جواب دیئے۔ آغاز میں مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب صدر ایسوسی ایشن نے تھیلا سیمیا کا ابتدائی تعارف پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس بیماری میں خون کی شدید کمی واقع ہوتی ہے یہ بیماری موروثی ہے۔ تھیلا سیمیا زمانہ قدیم سے چلی آ رہی ہے تاہم 1925ء میں باقاعدہ تحقیقات کے نتیجہ میں تھیلا سیمیا کو متعارف کرایا گیا۔ مکرم ڈاکٹر نوید احمد صاحب نے سوال وجواب کے ذریعہ اس بیماری کے بارے میں بعض اہم امور پیش کئے جو درج ذیل ہیں۔

خون کا بنیادی کام انسانی جسم کے ہر خلیہ کو آکسیجن اور غذائی اجزاء پہنچانا ہے۔ خون انسان کے جسم کا ایک انتہائی اہم جزو ہے جسم میں گردش کرنے والے خون کی وجہ سے ہی ہماری جلد کا رنگ سرخی مائل نظر آتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے جسم میں خون کی کمی واقع ہو جائے تو جلد کی رنگت بھی پھیکی پڑ جاتی ہے۔ ایسی صورتحال کو طب کی زبان میں انیمیا (Anaemia) کہا جاتا ہے۔ انیمیا کی ایک اہم وجہ تھیلا سیمیا بھی ہے۔

تھیلا سیمیا خون کی ایک بیماری ہے جو خون کے سرخ ذرات کو متاثر کرتی ہے۔ بنیادی طور پر یہ ایک موروثی مرض ہے جو مریض اپنے والدین سے وراثت میں حاصل کرتا ہے۔ اس کی عموماً دو اقسام ہیں۔

1۔ معمولی تھیلا سیمیا

(Thalassaemia Minor)

2۔ شدید تھیلا سیمیا

(Thalassaemia Major)

معمولی تھیلا سیمیا میں افراد بالکل صحت مند ہوتے ہیں اس لئے انہیں علاج کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم یہ افراد تھیلا سیمیا کی بیماری اپنے بچوں میں منتقل کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ شدید تھیلا سیمیا بہت خطرناک قسم ہے۔ اس سے متاثرہ بچے پیدائش کے وقت نارمل ہوتے ہیں لیکن چار سے چھ ماہ کی عمر میں ان بچوں میں خون کی کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ بعض بچوں میں یہ کمی دس سے بارہ ماہ کی عمر میں ظاہر ہو سکتی ہے۔ درحقیقت یہ بیماری خون کے بنیادی خلیوں کی بیماری ہے جو کہ ہڈی کے گودے میں پیدا ہوتے ہیں اور پروان چڑھتے ہیں۔ اس بیماری میں بنیادی خرابی ان خلیوں کی جینز میں ہوتی ہے۔ اس خرابی کی وجہ سے خون کے سرخ ذرات خون کی نالیوں میں آنے سے پہلے یعنی ہڈی کے گودے میں ہی مر جاتے ہیں اور جو سرخ ذرات خون میں آ جاتے ہیں وہ صحت مند نہیں ہوتے اور وقت سے پہلے مر جاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے اس طرح ان بچوں کو زندہ رکھنے کے لئے تاحیات خون لگوانا پڑتا ہے۔

شدید تھیلا سیمیا کے علاج کی مندرجہ ذیل دو ہی صورتیں ہیں۔

1۔ خون کا باقاعدہ انتقال

(Blood Transfusion)

2۔ بنیادی خلیوں کی پیوندکاری

(Stem cell Transplantation)

خون لگانے کا انحصار بچے کی ہیموگلوبن (Hb) پر ہے۔ یعنی بچے کا Hb اگر 10 یا 11 گرام تک ہے تو اس کو فوری طور پر صحیح مقدار میں خون لگا دیا جائے۔ اگر

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اس بے مثل خداوند کا شکر ہے جس نے دنیا کو چاند اور سورج سے آراستہ کیا

رسول اللہ اس کے نور کا پرتو ہیں اور ہماری تمام بھلائیاں انہی کے ساتھ وابستہ ہیں

(آیت قرآنی' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مختلف پہلوؤں کا بیان)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 9 اگست 2002ء بمطابق 9 ظہور 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الزمر آیت 70 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا اور سب نبیوں اور گواہی دینے والوں کو لایا جائے گا اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب تہجد پڑھتے تو یہ دعا کرتے: اے ہمارے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو تو ہی قائم رکھنے والا ہے' تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو ہی زمین اور آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے' سب کا نور ہے۔ تو حق ہے۔ تیرا قول حق ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' جنت حق ہے' جہنم حق ہے اور قیامت حق ہے۔ اے میرے اللہ! میں تیری ہی فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں اور تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں اور اپنے تمام جھگڑے تیرے ہی حضور پیش کرتا ہوں۔ اور تجھ سے ہی فیصلہ طلب کرتا ہوں۔ میری اگلی اور پچھلی' ظاہری اور پوشیدہ تمام خطائیں معاف فرما اور وہ خطائیں جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (بخاری' کتاب التوحید)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **میں خدا کا بندہ اس وقت سے خاتم النبیین ہوں جبکہ آدمؑ ابھی مٹی کی حالت میں تھے۔ میں تمہیں اس کی ابتداء بتاتا ہوں اور وہ ہے میرے باپ ابراہیمؑ کی دعا' اور عیسیٰؑ کی میرے بارے میں بشارت' اور میری والدہ کی خواب جو انہوں نے دیکھی۔ نبیوں کی مائیں اسی طرح خوابیں دیکھا کرتی ہیں۔**

عبدالاعلی بن هلال السلمی نے بھی عرباض بن ساریہ سے یہ روایت کی ہے جس میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ محترمہ نے جب آپؐ کو جنم دیا تو انہوں نے ایک نور دیکھا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

(مسند احمد بن حنبل - مسند المشامیین)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔ اس کے پہلے دنیا کیا تھی اور پھر اس کے آنے کے بعد کیا ہوئی؟ یہ ایک ایسا سوال نہیں ہے جس کے جواب میں کچھ دقت ہو۔ اگر ہم بے ایمانی کی راہ اختیار نہ کریں تو ہمارا کانشنس ضرور اس بات کے منوانے کے لئے ہمارا دامن پکڑے گا کہ اس جناب عالی سے پہلے خدا کی عظمت کو ہر ایک ملک کے لوگ بھول گئے تھے۔ اور اس سچے معبود کی عظمت اور تاروں اور پتھروں اور ستاروں اور درختوں اور حیوانوں اور فانی انسانوں کو دی گئی تھی اور ذلیل مخلوق کو اس ذوالجلال وقدوس کی جگہ پر بٹھایا تھا۔ اور یہ ایک سچا فیصلہ ہے کہ اگر یہ انسان اور حیوان اور درخت اور ستارے درحقیقت خدا ہی تھے (-) تو پھر اس رسول کی کچھ ضرورت نہ تھی لیکن اگر یہ چیزیں خدا نہیں تھیں تو وہ دعویٰ ایک عظیم الشان روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے جو حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے پہاڑ پر کیا تھا۔ وہ کیا دعویٰ تھا؟ وہ یہی تھا کہ آپؐ نے فرمایا کہ خدا نے دنیا کو شرک کی سخت تاریکی میں پا کر اس تاریکی کو مٹانے کے لئے مجھے بھیج دیا۔ یہ صرف دعویٰ نہ تھا بلکہ اس رسول مقبولؐ نے اس دعویٰ کو پورا کر کے دکھلایا۔ اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو! اٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں۔ .... اے سننے والو! سنو! اور اے سوچنے والو! سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا۔" (تبلیغ رسالت - جلدششم - صفحہ 9)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

"جب ایک انسان سچے دل سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہے اور آپؐ کی تمام عظمت اور بزرگی کو مان کر پورے صدق و صفا اور محبت اور اطاعت سے آپؐ کی پیروی کرتا ہے یہاں تک کہ کامل اطاعت کی وجہ سے فنا کے مقام تک پہنچ جاتا ہے تب اس تعلق شدید کی وجہ سے جو آپؐ کے ساتھ ہو جاتا ہے وہ الٰہی نور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اترتا ہے' اس سے یہ شخص بھی حصہ لیتا ہے۔ تب چونکہ ظلمت اور نور کی باہم منافات ہے' وہ ظلمت جو اس کے اندر ہے' دور ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کوئی حصہ ظلمت کا اس کے اندر باقی نہیں رہتا۔ اور پھر اس نور سے قوت پا کر اعلیٰ درجے کی نیکیاں اس سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اور اس کے ہر عضو میں سے محبت الٰہی کا نور چمک اٹھتا ہے۔ تب اندرونی ظلمت بکلی دور ہو

جاتی ہے اور علمی رنگ سے بھی اس میں نور پیدا ہو جاتا ہے اور عملی رنگ سے بھی نور پیدا ہو جاتا ہے۔ آخر ان نوروں کے اجتماع سے گناہ کی تاریکی بھی اس کے دل سے کوچ کرتی ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ نور اور تاریکی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے لہٰذا ایمانی نور اور گناہ کی تاریکی بھی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔''(ریویو آف ریلیجنز۔ جلد اول۔ نمبر 5 صفحہ 202)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔ وہ اندھیرے کے وقت میں ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا۔ وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔ لیکن افسوس! کہ اکثر انسانوں کی یہی عادت ہے کہ وہ سفلی زندگی کو پسند کر لیتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ نور ان کے اندر داخل ہو۔''

(چشمہ معرفت ۔ صفحہ 288)

حضرت مسیح موعود کے (فارسی منظوم کلام میں سے) چند اشعار کا ترجمہ:

''اس بے مثل خداوند کا شکر ہے جس نے دنیا کو چاند اور سورج سے آراستہ کیا۔ رسول اللہ اس کے نور کا پرتو ہیں اور ہماری ساری بھلائیاں انہیں کے ساتھ وابستہ ہیں۔ وہی سردار، سید اور جان کا نور محمد ہے جس کی وجہ سے جہان کی تخلیق ہوئی۔ اس کا دل نورانی اور ازلی ہے اور اس میں خدا کی عظمت اور شان چمکتی ہے۔ وہ شخص جس کا راہنما مصطفیٰ ہو اس کا نصیبہ بلندی میں آسمان تک پہنچتا ہے۔ وہ رسول معظم ہے جسے خدا نے صاف طور پر جہان کا چراغ فرمایا ہے۔ تو پھر کونسی چیز ہے جو تیری راہ میں بطور حجاب حائل ہے اور وہ کونسی اونچی دیوار ہے جو تیرے سامنے کھنچی ہوئی ہے۔ خدا کے نیک بندے ایسے بھی ہیں جن کے لئے خدا صبح و شام کو پیدا کرتا ہے۔ ان کے کلام میں اثر ہوتا ہے اور ان کے چہروں سے توحید کا نور ٹپکتا ہے۔ اگرچہ کہنے کو وہ خدا نہیں ہیں لیکن خدا سے جدا بھی نہیں ہیں''۔(اخبار بدر جلد 8 نمبر 27 بتاریخ 29 اپریل 1909ء)

پھر فرماتے ہیں:

''بے شک خدائے نگہبان نے اپنی بخشش کو کمال تک پہنچا دیا مجھ پر فضل کرتے ہوئے پس میں بخشش کرنے والوں میں سے ہو گیا۔ میں بے ضرورت اور بے مقصد نہیں آیا بلکہ میں تپتی ہوئی زمین پر بارش برسانے والے بادل کی طرح آیا ہوں''۔(الفضل انٹرنیشنل 6/ ستمبر 2002ء)

اے اللہ! تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنا دے اور میرے سینے کا نور بنا دے اور اسے میرے غم اور رنج کے دور کرنے کا ذریعہ بنا دے

تمام اور ہر ایک قسم کے نور قرآن ہی میں ہیں۔ اس کا ظاہر بھی نور اور باطن بھی نور ہے اور اس کے اوپر بھی نور اور نیچے بھی نور ہے

(اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مختلف پہلوؤں کا آیت قرآنی' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 16 / اگست 2002ء بمطابق 16 ظہور 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر 53 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے ایک زندگی بخش کلام وحی کیا۔ تو جانتا نہ تھا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے لیکن ہم ہی نے اسے نور بنایا جس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور یقیناً تو سیدھے راستہ کی طرف چلاتا ہے۔

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کسی شخص کو کوئی غم یا حزن پہنچے اور اس پر وہ یہ دعا کرے کہ اے میرے اللہ! میں تیرا بندہ' تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی کے بال تیرے ہاتھ میں ہیں۔ میرے بارے میں تیرا ہی حکم چلتا ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہے۔ تو نے جتنے بھی نام اپنے لئے رکھے ہیں یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے ہیں یا اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں یا علم غیب میں اپنے ساتھ مخصوص کئے' ان سب کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنا دے اور میرے سینے کا نور بنا دے اور اسے میرے غم اور رنج کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔ (اگر کوئی شخص یہ دعا کرے گا) تو اللہ اس کا غم اور حزن دور فرما دے گا اور اس کو کشائش میں بدل دے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا ہم اس دعا کو یاد نہ کر لیں؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں! ہر سننے والے کو چاہئے کہ اسے یاد کر لے۔

(مسند احمد بن حنبل ۔ مسند المکثرین من الصحابہ)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ الشوریٰ کی آیت 53 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہاں نور سے مراد قرآن مجید ہے جس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔(رازی)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اور اسی طرح ہم نے اپنے امر سے تیری طرف ایک روح نازل کی ہے۔ تجھے معلوم نہ تھا کہ کتاب اور ایمان کسے کہتے ہیں۔ پر ہم نے اس کو ایک نور بنایا ہے۔ جس کو ہم چاہتے ہیں بذریعہ اس کے ہدایت دیتے ہیں اور بہ تحقیق سیدھے راستہ کی طرف تو ہدایت دیتا ہے۔''

(براہین احمدیہ صفحہ 477)

قرآن کریم کے بارے میں حضرت مسیح موعود کی ایک عربی عبارت کا اردو ترجمہ یوں ہے-فرماتے ہیں:-

''خدا کی قسم! یہ بے مثل موتی ہے-اس کا ظاہر بھی نور اور باطن بھی نور ہے اور اس کے اوپر بھی نور اور نیچے بھی نور ہے-اور اس کے ہر لفظ اور ہر کلمے میں نور ہے-یہ ایک ایسی روحانی جنت ہے جس کے پھلوں کے خوشے خوب جھکا دیئے گئے ہیں اور جس کے دامن میں نہریں بہتی ہیں-خوش بختی کا ہر پھل اس میں پایا جاتا ہے اور ہر انگارہ اس سے لیا جاتا ہے-لیکن اس تک رسائی جان جوکھوں کا کام ہے-اس کے فیض کے چشموں کا پانی خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے-پس پلنے والوں کو خوشخبری ہو-

اور میرے دل میں اس کے کچھ انوار (اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی) ڈالے گئے ہیں-میں تو ان کو کسی اور طریقے سے حاصل کرنے سے قاصر تھا-

اللہ کی قسم! اگر قرآن نہ ہوتا تو میرے لئے زندگی میں کوئی لطف نہ رہتا-میں نے اس کا حسن لاکھ یوسفوں سے بھی زیادہ پایا چنانچہ میں اس کی طرف پورے زور سے کھنچتا چلا گیا اور اس کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی-

اس نے میری اس طرح پرورش کی ہے جس طرح ایک جنین کی پرورش کی جاتی ہے اور اس کا میرے دل پر ایک عجیب اثر ہے اور اس کا حسن مجھے دیوانہ کئے ہوئے ہے-اور مجھے بذریعہ کشف معلوم ہوا ہے کہ حظیرۃ القدس (یعنی جنت) قرآن کریم کے پانی سے سیراب کی جاتی ہے-یہ آب حیات کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے جس نے بھی اس سے پانی پیا وہ نہ صرف خود ہمیشہ کی زندگی پا گیا بلکہ دوسروں کو بھی زندہ کرنے والا بن گیا-''

(آئینہ کمالات اسلام- روحانی خزائن جلد5صفحہ 545-546)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ظلمانی حالت تھی کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعثت کے وقت اپنے کمال کو پہنچ کر ایک عظیم الشان نور کے نزول کو چاہتی تھی اور اسی ظلمانی حالت کو دیکھ کر اور ظلمت زدہ بندوں پر رحم کر کے صفت رحمانیت نے جوش مارا اور آسمانی برکتیں زمین کی طرف متوجہ ہوئیں سو وہ ظلمانی حالت دنیا کے لئے مبارک ہو گئی اور دنیا نے اس سے ایک عظیم الشان رحمت کا حصہ پایا کہ ایک کامل انسان اور سید الرسل کہ جس سا کوئی پیدا نہ ہوا اور نہ ہوگا دنیا کی ہدایت کے لئے آیا اور دنیا کے لئے اس روشن کتاب کو لایا جس کی نظیر کسی آنکھ نے نہیں دیکھی پس یہ خدا کی کمال رحمانیت کی ایک بزرگ تجلی تھی کہ جو اس نے ظلمت اور تاریکی کے وقت ایسا عظیم الشان نور نازل کیا جس کا نام فرقان ہے جو حق اور باطل میں فرق کرتا ہے-جس نے حق کو موجود اور باطل کو نابود کر کے دکھلا دیا-''

(براهین احمدیہ صفحہ 351 حاشیہ)

حضرت اقدس مسیح موعود اپنے عربی منظوم کلام میں فرماتے ہیں: ترجمہ پیش کرتا ہوں:

اور تو کچھ جانتا ہے کہ قرآن فیض کے رو سے کیا شے ہے؟ وہ ایک راہبر ہے جو بہشت کی طرف کھینچتا ہے-اس میں دو نور ہیں-ایک تو علوم کا نور اور دوسرے فصاحت اور بلاغت کا نور جو دانۂ نقرہ کی طرح چمکتا ہے-وہ ایک ایسا کلام ہے جو ہر ایک کلام سے فوقیت لے گیا-اور اس کے بعد مجھے کوئی جمال اچھا معلوم نہ ہوا اور آفتاب اور قمر بھی اچھے دکھائی نہ دیئے-اور تمام اور ہر یک قسم کے نور قرآن ہی میں ہیں-مگر مرنے والے دھوئیں کی طرف دوڑتے ہیں-اور میں ایک نصیحت دینے والا دوست اور امین ہوں-اور جو شخص مجھے دیکھے وہ میرے نور علم کو معلوم کر لے گا-

(نور الحق- جلد اول)

حضرت اقدس مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام میں سے چند اشعار کا ترجمہ پیش کرتا ہوں-آپ فرماتے ہیں:

''قرآن کے پاک نور سے روشن صبح نمودار ہو گئی اور دلوں کے غنچوں پر باد صبا چلنے لگی-ایسی روشنی اور چمک تو دوپہر کے سورج میں بھی نہیں اور ایسی کشش اور حسن تو کسی چاندنی میں بھی نہیں-یہ سچائی کا سورج جب اس دنیا میں ظاہر ہوا تو رات کے پجاری الو اپنے اپنے کونوں میں جا گھسے-اے کان حسن! میں جانتا ہوں کہ تو کس سے تعلق رکھتی ہے-تو تو اس خدا کا نور ہے جس نے یہ مخلوقات پیدا کی-مجھے کسی سے تعلق نہ رہا-اب تو ہی میرا محبوب ہے کیونکہ اس خدائے فریادرس کی طرف سے تیرا نور ہم کو پہنچا ہے-

(براهین احمدیہ- حصہ سوم- حاشیہ صفحہ 274مطبوعہ 1882ء)

(الفضل انٹرنیشنل 13ستمبر 2002ء)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے

وہ آنکھ جس نے قرآن سے نور اخذ نہیں کیا خدا کی قسم وہ ساری عمر اندھے پن سے خلاصی نہ پائے گی

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز-فرمودہ 23 اگست 2002ء بمطابق 23 ظہور 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت 10 کی تلاوت فرمائی اور اس کا یوں ترجمہ پیش فرمایا:

وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیات اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لے جائے اور یقیناً اللہ تم پر بہت مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے-

حضرت امام مالکؒ بیان کرتے ہیں کہ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! علماء کی مجالس میں بیٹھا کرو اور ان کے قریب دوزانو ہو کر بیٹھا

کرو- یقیناً اللہ تعالیٰ نور اور حکمت کے ساتھ اس طرح دلوں کو زندہ کرتا ہے جس طرح وہ مردہ زمین کو آسمانی بارش کے ذریعے زندہ کرتا ہے۔

(موطا امام مالکؒ - کتاب الجامع)

علامہ شہاب الدین آلوسی سورۃ الحدید کی آیت 15 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اس آیت میں کفر کے اندھیروں سے نور ایمان کی طرف لے جانا مراد ہے-(روح المعانی)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''خدا تعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں مخلوقات کو سعادت اور شقاوت کے دو حصوں پر تقسیم کر دیا ہے- مگر ان کو حسن اور قبح کے دو حصوں پر تقسیم نہیں کیا' اس میں حکمت یہ ہے کہ جو خدا تعالیٰ سے صادر ہوا اس کو برا تو نہیں کہہ سکتے کیونکہ اس نے جو کچھ بنایا' وہ سب اچھا ہے' ہاں اچھوں میں مراتب ہیں- پس جو شخص اچھا ہونے کے رنگ میں نہایت ہی کم حصہ رکھتا ہے' وہ حکمی طور پر برا ہے اور حقیقی طور پر کوئی بھی برا نہیں- خدا فرماتا ہے کہ میری مخلوق کو دیکھ' کیا تو اس میں کوئی بدی پاتا ہے- سو کوئی تاریکی خدا تعالیٰ سے صادر نہیں ہوئی بلکہ جو نور سے دور جا پڑا وہ مجازاً تاریکی کے حکم میں ہو گیا- باوا صاحب کے گرنتھ میں اس کا بہت بیان ہے اور ہر یک بیان قرآن سے لیا گیا ہے- مگر اس طرح نہیں کہ خشک تقلید کے لوگ لیتے ہیں بلکہ سچی باتوں کو سن کر باوا صاحب کی روح بول اٹھی کہ یہ سچ ہے- پھر اس تحریک سے فطرت نے جوش مارا اور کسی پیرایہ میں بیان کر دیا- غرض باوا صاحب تناسخ کے ہرگز قائل نہ تھے اور اگر قائل ہوتے تو ہرگز نہ کہتے کہ ہر یک چیز خدا سے پیدا ہوئی اور کوئی بھی چیز نہیں جو اس کے نور سے پیدا نہیں ہوئی- اور یاد رہے کہ باوا صاحب نے اپنے اس قول میں بھی قرآنی آیت کی طرف اشارہ کیا ہے اور وہ یہ ہے: اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض - یعنی خدا ہی کے نور سے زمین و آسمان نکلے ہیں اور اسی کے نور کے ساتھ قائم ہیں- یہی مذہب حق ہے جس سے توحید کامل ہوتی ہے اور خداشناسی کے وسائل میں خلل نہیں ہوتا-''

(ست بچن- روحانی خزائن- جلد 10 صفحہ 138- 139- حاشیہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ہم اس بات کے گواہ ہیں اور تمام دنیا کے سامنے اس شہادت کو ادا کرتے ہیں کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خدا تک پہنچاتی ہے' قرآن سے پایا- ہم نے اس خدا کی آواز سنی اور اس کے پرزور بازو کے نشان دیکھے جس نے قرآن کو بھیجا- سو ہم یقین لائے کہ وہی سچا خدا اور تمام جہانوں کا مالک ہے- ہمارا دل اس یقین سے ایسا پر ہے جیسا کہ سمندر کی زمین پانی سے- سو ہم بصیرت کی راہ سے اس دین اور اس روشنی کی طرف ہر ایک کو بلاتے ہیں- ہم نے اس نور حقیقی کو پایا جس کے ساتھ ظلمانی پردے اٹھ جاتے ہیں- اور غیر اللہ سے درحقیقت دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے- یہی ایک راہ ہے جس سے انسان نفسانی جذبات اور ظلمات سے ایسا باہر آ جاتا ہے جیسا کہ سانپ اپنی کینچلی سے-(کتاب البریہ - صفحہ 65)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے اور وہ حکم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے- اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں- اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے' نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے-''

(روحانی خزائن جلد 16- خطبہ الہامیہ صفحہ 103)

حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی منظوم کلام کا ترجمہ:

میں نے نور (بصیرت) کے ذریعہ قرآن کا نور دیکھا تو ظاہر ہو گئے مجھ پر اسکے حقائق اور انہی پر میں غور کرتا رہتا ہوں- وہ اپنی ہدایت میں ایک لطیف بھید اور ایک نکتہ ہے- دور کے ستارے کی طرح جس کا نور چھپا رہتا ہے- لوگوں کی عقل میں اس جیسا نور کہاں ہے- حقیقت تو یہ ہے کہ عقلیں تو اس کے بیان سے ہی سنورتی ہیں-(کرامات الصادقین)

مزید فارسی منظوم کلام کا ترجمہ:

وہ آنکھ جس نے قرآن سے نور اخذ نہیں کیا' خدا کی قسم! وہ ساری عمر اندھے پن سے خلاصی نہ پائے گی- وہ دل جس نے اسے چھوڑ کر گل و گلزار میں خدا ڈھونڈا- خدا کی قسم کہ اس شخص نے اس کی خوشبو بھی نہیں سونگھی- میں سورج سے اس نور کو تشبیہ نہیں دے سکتا کیونکہ دیکھتا ہوں کہ اس کے گرد سینکڑوں آفتاب حلقہ باندھے کھڑے ہیں- وہ لوگ بدقسمت اور بدنصیب ہیں جنہوں نے اس نور سے تکبر کی وجہ سے روگردانی کی اور تعلق توڑ لیا-

(براھین احمدیہ - حصہ چہارم- صفحہ 289 مطبوعہ 1884ء)

حضرت مسیح موعود اپنے عربی منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

اور جب قرآن نے اپنا ایسا چہرہ دکھایا جو انوار جمال سے رنگین تھا- تو معارض سمجھ گیا کہ وہ قرآن کے معاوضہ میں فصاحت بلاغت سے دور ہے اور لغو بک رہا ہے- تمام معارف کا چشمہ خدا تعالیٰ نے قرآن کو دیا- اس کی ہدایتیں نور علیٰ نور ہیں- اور دن بدن وہ نور زیادتی میں ہے- اور جو شخص اس کے نور کا منکر ہے میں اسی کے لئے فارغ ہو کر آیا ہوں-

(نور الحق- جلد اول)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اے اللہ! تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں- میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آ جاؤں گا' اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے- تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے- تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں-''

(ملفوظات جلد دوم- صفحہ 616- طبع جدید ربوہ)

(الفضل انٹرنیشنل 20 ستمبر 2002ء)

سہولت اور آسانی سے اپنے رب کو راضی کرنے کا ذریعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

آج جس سہولت اور آسانی سے لوگ اس عظیم الشان تحریک میں حصہ لے کر اپنے رب کو راضی کر سکتے ہیں اس سہولت اور آسانی سے وہ کسی اور تحریک میں شامل نہیں ہو سکیں گے- اب گاڑی چھوٹنے والی ہے- تم جلدی اس میں سوار ہو جاؤ- ایسا نہ ہو کہ رہ جاؤ اور بعد میں اپنی غفلت اور محرومی پر پچھتاؤ-

وہ لوگ جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ اب بھی اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں ...... اسی طرح وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ تو لیا ہے مگر اپنی طاقت سے کم حصہ لیا ہے- میں ان کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی کمی کو پورا کر لیں ...... یاد رکھو چھلکا کام نہیں آ سکتا مغز کام آتا ہے اسی طرح نام کام نہیں آ سکتا حقیقت کام آیا کرتی ہے بے شک ایسے لوگوں نے ظاہر قواعد کو پورا کرتے ہوئے تحریک جدید میں اپنا نام لکھوایا ہے مگر ثواب ہم نے نہیں دینا ہے- اور خدا جانتا ہے کہ چندہ اپنی طاقت کے مطابق دیا گیا ہے یا طاقت اور توفیق سے کم دیا گیا ہے- (خطبہ جمعہ 27 نومبر 1942ء)

ہم سب کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ فضل کے مطابق حصہ لیا ہے؟ اگر نہیں لیا تو اس کی کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے-

(ایڈیشنل وکیل المال اول)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا عبدالماجد خان صاحب دارالعلوم غربی صادق اور مکرم رانا عبدالغفور صاحب سیکرٹری امور عامہ ربوہ کی والدہ مکرمہ حمیدہ بی بی صاحبہ ساکن باب الابواب ربوہ اہلیہ مکرم رانا غلام قادر خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (بیعت 1905ء وفات 1956ء آف لنگڑیری ضلع جالندھر) سرشمیر روڈ فیصل آباد مورخہ 16-اکتوبر 2002ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المہدی میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے دعا کروائی۔ آپ حضرت نواب خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ماسکو کی دادی تھیں۔ آپ نے یادگار کے طور پر پانچ بیٹے اور اگلی دو نسلوں کے پچاس سے زائد بچے چھوڑے ہیں۔ آپ کی ایک مرحومہ بیٹی امتہ النصیر صاحبہ تھیں جو مکرم رانا ریاض احمد خان صاحب آف لاہور (راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے) کی اہلیہ تھیں۔ احباب جماعت سے آپ کے بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم شیخ رفیق احمد صاحب ابن مکرم شیخ شفیق احمد صاحب آف دنیاپور ضلع لودھراں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 6-اکتوبر کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام ''منیب احمد'' تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم شیخ فضل احمد صاحب صابر آف ساہیوال کا نواسہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم نعمان احمد مبشر صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم مبشر احمد صاحب محمود 5-6/22 دارالعلوم غربی صادق ربوہ کو پندرہ روز سے دل کی تکلیف ہے
کمزوری اور ضعف کی شکایت بھی ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم [illegible] احمد صاحب (ناصر آٹوز) کے والد مکرم نیاز احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ بوجہ دمہ اور ٹی۔بی بیمار ہیں اور گلاب دیوی چیسٹ ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفایابی سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری محمد اعظم نوید صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری امتیاز احمد لنگاہ صاحب آف جرمنی ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب لنگاہ آف لندن یو۔کے بعوض مہر دس ہزار یورو پر مورخہ 29 جون 2002ء کو بیت الفتوح میں مکرم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ لندن نے پڑھا۔ مورخہ 29 جولائی 2002ء کو شادی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مورخہ 31-اگست 2002ء کو جرمنی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرم مقصود احمد صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ نور لکھتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم منور لطیف صاحب آف بیلجیئم کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 ستمبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام مُعیف منور تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم محمد لطیف آف بیلجیئم کا پوتا اور مکرم احمد آفتاب صاحب آف بیلجیئم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک اور خادم دین بنائے۔ اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

آپ کی صحت کا صدقہ

نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے۔

فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں۔ مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعاگو ہونگے۔ دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں' اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

نمائندہ مینیجر الفضل کا دورہ برائے اشتہارات

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے شعبہ اشتہارات راولپنڈی' اسلام آباد' ہری پور ہزارہ' نوشہرہ' مردان' پشاور کا دورہ کر رہے ہیں۔ امراء کرام' مربیان کرام' صدر صاحبان' معلمین صاحبان' عہدیداران جماعت احمدیہ و کاروباری احباب کو زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 2

ایسا نہیں ہوگا تو بچے کی تلی بڑھ جائے گی اور خون کی کمی تیزی سے واقع ہونا شروع ہو جائے گی، بچے کی ہڈیاں اندر ہی اندر پھیلنا شروع ہو جائیں گی۔ نتیجتاً بچے کی نشوونما کم ہو جائے گی اور اس بات کا کافی **امکان ہے کہ بچہ چھ یا آٹھ سال کی عمر میں انتقال کر جائے۔**

یہ امر قابل ذکر ہے کہ بار بار خون لگنے سے جسم میں فولاد کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس کی مقدار 1000 ملی گرام سے اوپر ہو تو اس کو انجیکشن ڈسفرال (Desferal) سے کم کیا جاتا ہے۔ اگر خون صحیح وقت اور صحیح مقدار میں نہ دیا جائے تو تلی بڑھنے سے خون لگنے کا وقفہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ خون کے سفید اور پیلے ذرات خون میں کم ہونے لگتے ہیں۔ ان صورتوں میں تلی کا نکلوانا ہی بہتر ہے لیکن تلی پانچ سال کی عمر سے پہلے نہ نکلوائی جائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ والدین سے یہ مرض بچوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر والدین کو تھیلا سیمیا معمولی (Minor) ہو تو 25 فیصد بچوں میں شدید تھیلا سیمیا ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حمل کے دوران ابتدائی 12 سے 15 ہفتوں میں خواتین کو ٹسٹ کرا کے بچے میں اس بیماری کو چیک کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اس بیماری کے آغاز کے چھ ماہ میں اس بیماری کا پتہ نہیں چلتا۔ اہم علامات میں خون کی کمی، نقاہت، پیلا رنگ، تھکاوٹ، بھوک میں کمی، سانس پھولنا، تلی اور جگر بڑھ جانا اور بچے کی نارمل گروتھ نہ ہونا شامل ہیں۔ اس کی تشخیص ابتداء میں Blood CP کر کے کی جاتی ہے بعد میں تصدیق کرنے کے لئے Hb Electrophoresis ٹسٹ ضرور کرانا چاہئے۔ بار بار خون دینا اس بیماری کا مکمل علاج نہیں بلکہ اس کا مکمل علاج ہڈی کے گودے یعنی بون میرو ٹرانسپلانٹیشن سے ہی ہو سکتا ہے تاہم بون میرو ٹرانسپلانٹیشن کے ذریعے مریض کے 60 سے 90 فیصد تک مکمل صحت مند ہونے کا چانس ہوتا ہے۔ اگر مریض بچ جائے تو لمبی عمر پاتا ہے۔ بون میرو مریض کا قریبی رشتہ دار ہی دے سکتا ہے۔ جس کا بون میرو اور دیگر اجزاء باہم مماثلت رکھتے ہوں۔ یہ طریقہ علاج اب پاکستان میں بھی دستیاب ہے اس کا خرچ تقریباً 10 لاکھ روپے تک ہے۔

مکرم ناصر احمد صدیقی صاحب نے بتایا کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں کئی دوائیاں اس بیماری کے علاج کے لئے موجود ہیں۔ اس لئے ہومیو پیتھی اور ایلو پیتھی کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ دعا کے بعد یہ ہومیو پیتھک علمی نشست اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس سے قبل مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

تمام ایئر لائن کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔ اور انٹرنیشنل ہوٹل ریزرویشن کے لئے ہماری خدمات دستیاب ہیں۔

طاہر ایکسپریس انٹرنیشنل

بیول پلازہ فضل الحق روڈ۔ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 051-2274766-2279767-2201277

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
تریاق اٹھرا: مرض اٹھرا کی کامیاب ترین دوا
نور نظر: اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں بفضلہ تعالیٰ 80% سے زائد نتائج۔ حب امید: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کالھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
چھ مختلف تیل و روغن اور جرمن و فرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کر کے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔
پیکنگ 120ML ایک ماہ کیلئے کافی ہے۔
رعایتی قیمت -/150 روپے بمع ڈاک خرچ -/210 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	22-اکتوبر	زوال آفتاب :	11-53
منگل	22-اکتوبر	غروب آفتاب :	5-32
بدھ	23-اکتوبر	طلوع فجر :	4-53
بدھ	23-اکتوبر	طلوع آفتاب :	6-15

کراچی سے امریکی و برطانوی فوج کی واپسی برطانوی حکومت نے پاکستان میں اپنا ایک فوجی اڈہ بند کر دیا ہے- جبکہ امریکہ بھی اپنا ایک فوجی اڈہ 15 نومبر کو بند کردے گا- برطانیہ اور امریکہ کے یہ اڈے کراچی ائرپورٹ پر قائم تھے- برطانیہ اور امریکہ کے فوجی پاکستان سے واپس جارہے ہیں- یہ اڈہ قائم کرنے سے متعلق معاہدہ 11 نومبر کو ختم ہو جائے گا- برطانیہ اور امریکہ نے یہ اڈے افغانستان میں اپنی فوجوں کو رسد پہنچانے کے لئے قائم کئے تھے-

مذہبی جماعتوں کی کامیابی اور مشرف اور بش کی پریشانی دہشت گردی کے خلاف جنگ کیلئے قائم امریکی اتحاد میں پاکستان کو ایک انتہائی اہم رکن کی حیثیت حاصل ہے- لیکن حالیہ انتخابات میں مذہبی جماعتوں کے اتحاد متحدہ مجلس عمل کی کامیابی سے پاکستان کی اس حیثیت میں تبدیلی رونما ہو سکتی ہے- مذہبی جماعتوں کی کامیابی نے انہیں اس پوزیشن میں لا کھڑا کیا ہے- چار میں سے دو صوبوں میں ان کی حکومت بننے والی ہے- یہ ساری صورتحال صدر مشرف کیلئے پریشان کن ہو سکتی ہے- اس رائے کا اظہار عالمی جریدے اکانومسٹ نے انتخابات میں مجلس عمل کی کارکردگی اور اس کے اثرات کے حوالے سے ایک تجزیاتی رپورٹ میں کیا ہے- رپورٹ کے مطابق مجلس عمل نے اپنی انتخابی مہم امریکہ اور پاکستان کی زیر قیادت بننے والے اتحاد میں شمولیت کے خلاف چلائی- اس صورت حال میں صدر بش اور صدر مشرف کو پریشانی لاحق ہوگی کہ اس کام کو اقتدار میں آنے والی مذہبی جماعتیں سبوتاژ کر سکتی ہیں-

وزارت عظمیٰ کیلئے پانچ نام زیر غور ہیں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں اظہر نے کہا ہے کہ وزارت عظمیٰ کیلئے پارٹی میں چار ناموں پر غور ہو رہا ہے تاہم مشرف کابینہ کی سابق وزیر تعلیم زبیدہ جلال کو بھی وزارت عظمیٰ کیلئے پارٹی کے امیدوار کے طور پر نامزد کیا جا سکتا ہے-

اے آر ڈی کے فیصلوں کے پابند ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بےنظیر بھٹو نے اے آر ڈی کے سربراہی اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کو تسلیم کرنے کا اعادہ کیا ہے- اور کہا ہے کہ ان کی جماعت نہ صرف فیصلوں کی پابند ہے بلکہ اے آر ڈی کے اصولوں کے مطابق منظور کرانے کی کوشش کرے گی-

صدر مملکت 31 اکتوبر کو قوم سے خطاب کرینگے صدر جنرل مشرف اپنی حکومت کی تین سالہ کارکردگی اور 1973ء کے آئین کی بحالی کا اعلان جمعرات 31-اکتوبر کو قوم سے خطاب کے دوران کرینگے- اس سلسلہ میں 23-اکتوبر کو وفاقی کابینہ کا اجلاس طلب کیا گیا ہے- اس اجلاس میں چاروں صوبوں کے گورنرز بھی شامل ہوں گے- صدر مملکت اس اجلاس میں 1973ء کے آئین کی بحالی کے ساتھ ہی لیگل فریم ورک آرڈر کو بھی آئین کا حصہ بنانے کی باضابطہ منظوری دیں گے- تین سالہ کارکردگی پر مبنی وائٹ پیپر وفاقی وزارتوں' ڈویژنوں' محکموں اور سرکاری اداروں سے ان کی کارکردگی کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے-

بھارتی فوج کی گاڑی تباہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی گاڑی بارودی سرنگ سے تباہ ہوگئی- ایک فوجی افسر سمیت 10 فوجی ہلاک ہوگئے- راجوری میں بھارتی فوج نے کریک ڈاؤن کے دوران 2 بے گناہ شہریوں کو مجاہدین قرار دیتے ہوئے گولی ماردی-

5 ہزار عراقیوں کی تربیت صدر صدام حسین کا تختہ الٹنے کیلئے امریکہ صدام حسین کے پانچ ہزار مخالفین کو تربیت فراہم کرے گا- اس منصوبے پر 22 ملین ڈالر خرچ ہونگے- صدر بش نے حکم نامے پر دستخط کر دیئے ہیں- تربیت آئندہ ماہ شروع ہوگی- کرد کمانڈر نے کہا کہ عراق پر حملہ ہوا تو ہماری فوجیں تیل سے مالا مال علاقوں پر قبضہ کر لیں گی- روس' شام' ایران اور فرانس نے عراق پر حملہ کی مخالفت کردی ہے-

جنگ کا امکان نہیں امریکہ اور عراق کے درمیان مستقبل قریب میں جنگ کا فوری امکان نہیں ہے- یہ بات امریکہ کی خارجہ پالیسی کے ماہر سٹیفن پی کوہن کانٹی نے دہلی میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ خلیج پر امریکی فوجوں کا اجتماع ایک حربہ ہے جس کا مقصد اقوام متحدہ پر دباؤ ڈالنا ہے کہ وہ عراق اور اس کے اتحادیوں کے خلاف سخت پابندیاں عائد کرے اور امریکی اسلحہ انسپکٹروں کو عراق جانے کی اجازت دی جائے- انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ عراق کے مسئلے میں زیادہ ملوث ہوا تو وہ جنوبی ایشیا کے خطے میں اپنے مفادات پر توجہ کھو بیٹھے گا-

القاعدہ کے شبہ میں 5 قتل فلپائن کی فوج نے جنوبی علاقے میں القاعدہ کے تعلق کے شبہ میں 5-افراد کو قتل کردیا ہے- ان کے بارے میں واضح نہیں ہو سکا کہ یہ کس گروپ کے رکن ہیں- پولیس ذرائع کے مطابق علاقے میں ابوسیاف گروپ سرگرم ہے-

قیدیوں کو عام معافی عراقی حکومت نے تمام قیدیوں کی عام معافی کا اعلان کیا ہے- قتل میں ملوث ملزموں کی رہائی مقتول خاندان کے راضی ہونے پر ہی کی جائے گی- صدر صدام نے یہ فیصلہ عوام کی طرف سے ریفرنڈم میں 100 فیصد ووٹ دینے پر اٹھایا ہے-

چرچ کے دروازے پر بم دھماکہ فلپائن میں ایک چرچ کے دروازے پر ایک اور بم دھماکہ ہوا جس سے ایک شخص ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے-

سرکاری زبان اردو بھارت سرکار نے دہلی میں بھی اردو کو سرکاری زبان کا درجہ دے دیا ہے- اس ضمن میں تمام محکموں کو جلد ہدایات جاری کر دی جائیں گی کہ وہ ہندی اور انگریزی کے ساتھ ساتھ اردو میں احکامات جاری کیا کریں-

7 روسی فوجی ہلاک جمہوریہ چیچنیا میں چیچن جانبازوں نے مختلف حملوں کے دوران روسی فوج اور پولیس کے 7 اہلکاروں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا ہے-

القاعدہ کے خلاف گرینڈ آپریشن افغانستان میں القاعدہ کے خلاف گرینڈ آپریشن کا امکان ہے- 2 ہزار اتحادی کمانڈوز خوست پہنچ گئے ہیں- سرحدی علاقے میں آپریشن کیلئے گاڑیوں کی تلاشی شروع کردی ہے-

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹرز: خورشید احمد-قدیر احمد
فون دکان 0731-76508 رہائش 74293-74179

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862
نیم پلیٹس، اسکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنوٹ 04524-214510-04942-423173

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
9-بی نیو بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز:-ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی پی آر ٹیکلز
27-نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی-محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

انرجی سیور
لائف ٹائم گارنٹی
لاہور لائٹ چوک پٹی فٹنگز
پٹی فٹنگ میں منفرد نام
خوبصورت' پائیدار' پوڈر کوٹڈ
نوٹ: پاکستان بھر سے ڈیلرز درکار ہیں-
تیار کردہ:- لاہور لائٹ الیکٹریکل انڈسٹریز لاہور
فون فیکٹری 042-6862004 موبائل 0320-4619905
Email:lhrlite@wol.net.pk.

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61